**Prof.(Dr). S. K. Jabeen**

**Head of Dept ,Urdu**

**Rohtas Mahila College, Sasaram**

**Topic: Masnooyi Shr al byan me Najm al nisa ke kirdar**

**[ B. A., Part-II, ]**

Scanned with CamScanner

R.M.C.
Dept. H.o.D. Urdu.
Prof. (Dr.) S. K. Jabeen.
B.A. II. Poetry.

## مثنوی سحرالبیان میں نجم النساء کا کردار

مثنوی کے نسوانی کرداروں میں نجم النساء زیادہ جاذبیت اور اہمیت کی حامل ہے کیونکہ مثنوی کا قصہ اس کے ذریعے آگے بڑھتا ہے۔ وہ بدر منیر کی ہمراز و رفیقہ ہے۔ اس کا پہلا تعارف ان اشعار سے ہوتا ہے۔

تھی ہمراہ ایک اس کے دخت وزیر — نہایت حسین اور قیامت شریر
ذہین تھی شرارت میں وہ دل ربا — اسے لوگ کہتے تھے نجم النساء

بدر منیر بے نظیر کے عشق میں گرفتار ہوئی ہے۔ تو نجم النساء ہی اس کے راز و نیاز میں شریک و مشیر ہے۔ اس کی غمگساری کرتی اور ڈھارس بندھاتی ہے۔ بے نظیر کو قید میں قید کیا جاتا ہے تو وہ جوگن کے بھیس میں اس کی تلاش میں نکلتی ہے یہ تغیر پذیری جوگن کے کردار میں حرکت پذیری کی علامت ہے۔ یہ وصف مثنوی کے کسی کردار میں نہیں ملتا۔ مقید ہے بے نظیر کی تلاش میں نجم النساء دربدر صحرا و جنگل میں ماری ماری پھری۔

لیے بین کو تھی صحرا نورد — تن خاک اور رخ گرد گرد
کہ شاید کوئی شخص ایسا ملے — کہ جس سے وہ شیدا کا پتہ لگے
جہاں بیٹھ کر وہ بجاتی تھی بین — تو سننے کو آتے تھے آہوئے چین
بجاتی وہ جب جوگن جہاں جو گیا — تو واں بیٹھ خلق دھونی لگا
لیے من کے آتا تھا صحرا کو جوش — صدا سے درختوں کو کرتا خروش

غرض ایک عجیب و غریب لگن اور جوش و جذبے کے ساتھ اس نے بے نظیر کی تلاش جاری رکھی۔ حسن اتفاق سے جنوں کا بادشاہ اس جوگن یعنی نجم النساء پر عاشق

Scanned with CamScanner

یہی واسطہ عشق سے نظارہ رہائی کا سبب بن گیا۔ فیروز شاہ نے بے نظیر کے معاملے کو سنجیدگی سے اختیار کیا اور ماہ رخ کو گویا حکم دیا کہ وہ فوراً بے نظیر کو کنوئیں سے آزاد کر دے۔ بے نظیر اور بدر منیر کی شادی کے ساتھ ساتھ نجم النساء وہ اپنی مراد بھی بھر جاتی ہے۔

پری زاد تھا وہ جو فیروز شاہ دیا اس کو نجم النساء سے بیاہ
اسی دھوم سے اور اسی موج سے اسی شان سے اور اسی اوج سے
وہی سب تجمل وہی سب رسوم یہی تھی جو کچھ بیاہ میں اس کے دھوم

بے نظیر اور بدر منیر کی شادی جس دھوم دھام اور شان و شوکت کے ساتھ انجام پذیر ہوئی۔ نجم النساء اور فیروز شاہ کی شادی میں اس اہتمام و احتشام کو بروئے کار لایا گیا۔ نجم النساء کی عملی سرگرمیوں کا دائرہ مثنوی کے دوسرے کرداروں کے مقابلے وسیع ہے وہ زیادہ شوخی اور انفعال دکھاتی ہے۔ وہ مختلف حالات سے گزرتی ہے۔ مثنوی کے قصے کو آگے بڑھانے میں مرکزی رول ادا کرتی ہے۔ اس مثنوی میں وہ ایک شاہکار کا درجہ حاصل کر لیتی ہے۔

Scanned with CamScanner